5230 ـ ملازمین کا کام سے رکنے (ہڑتال کرنے) کا حکم

سوال

ملازم کا مطالبات منظور کروانے یا کچھ حالات بہتر کروانے کے لیے کام کرنے سے انکار کرتے ہوئے ہڑتال کردینے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہڑتال کرنا ملازم اور مالك کے مابین معاہدہ میں خلل اندازی ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں بدعہدی سے منع کیا اور ان معاہدوں کی پاسداری کا حکم دیا ہے جو انسان کسی دوسرے کے ساتھ کرتا ہے، جو کام ملازم کے سپرد کیا گیا ہواسے وہ کام اسی طرح کرنا چاہیے جس سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی، تا کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل ہو سکے:

اے ایمان والو! معاہدوں کو پورا کرو المائدۃ (1).

ہڑتال کرنے سے کچھ خرابیاں اور آپس میں تناؤ اور شدت پیدا ہو سکتی ہے، اور یہ ایسی چیز ہے جو شرع میں پسندیدہ نہیں، کیونکہ فقھی قاعدہ اور اصول ہے کہ: خرابیاں دور کرنا نفع حاصل کرنے سے زیادہ اولی اور بہتر ہے"

مطالبات منوانے کے لیے کئی قسم کے وسائل اور طریقے ہیں ہو سکتا ہے یہ ہڑتال سے زیادہ سود مند اور فائدہ دیں، ایك عقلمند انسان تو کسی شرعی اور سلیم راہ اور طریقے پر عمل کیے بغیر رہ ہی نہیں سکتا.

مزدوری اور تنخواہ نہ ملنے کی بنا پر کام کرنے سے انکار کرنا اور کام ترک کرنا جائز ہے، کیونکہ مالك نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی اور اس میں رخنہ ڈالا ہے، تو اس لیے مزدور اور ملازم کو بھی حق ہے کہ وہ مزدوری اور تنخواہ نہ ملنے تك کام نہ کرے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مزدور کو اس کا پسینہ خشك ہونے سے قبل اس کی مزدوری ادا کرو"

اسے ابن ماجۃ نے روایت کیا ہے.